مختلف حالات اور اوقات صبح شام میں

پڑھی جانے والی

مختصر مسنون دُعائیں

جو

لسانِ رسالت علیٰ صاحبہ الصلوٰۃ والسلام

سے صادر ہوئیں

مرتبہ

الحاج الحافظ مولانا السید محمد میاں صاحب

کتابستان، قاسم جان اسٹریٹ دہلی ۶

ملنے کا پتہ : الجمعیۃ بکڈپو۔ گلی قاسم جان۔ دہلی

قیمت -- ۵۰ پیسے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ وسلام علی عبادہ الذین اصطفٰی

اما بعد

اللہ تعالےٰ کا ارشاد ہے

یٰایّھا الذین اٰمنوا اذکروا اللہ ذکراً کثیراً وّسبّحوہ

بکرۃً وّاصیلاً ـــــــ (سورۃ الاحزاب رکوع ۶)

اے ایمان والو تم اللہ کو خوب کثرت سے یاد
کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہو۔

سورہ نساء میں ارشاد ہوا ہے:

فاذا قضیتم الصلوٰۃ فاذکروا اللہ قیاماً وّقعوداً وّ

علیٰ جنوبکم ـــــــ (رکوع ۱۵)

اور جب تم نماز ادا کر چکو تو ذکر کرتے رہو
اللہ تعالےٰ کا کھڑے بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر

کتابستان دہلی ۶

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا۔ یارسول اللہ اسلام کے احکام بہت سے ہیں ان سب کی تعمیل مجھے مشکل معلوم ہوتی ہے مجھے آپ کوئی ایسی بات بتا دیجئے جسکو میں مضبوطی سے سنبھال لوں (اور پلّے باندھ لوں) ـــــــ فرمایا :-

لَا یَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ (ترمذی شریف، ابن ماجہ شریف)

تمہاری زبان ہمیشہ ذکر اللہ سے تر رہنی چاہیئے

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق بخشے کہ ہم اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم کے ارشادات کی پوری پوری تعمیل کریں۔ جس طرح ہم اپنی ذات اور اپنے اہل و عیال کی ضرورتیں پوری کرنے میں مصروف ہوں۔ جس طرح فرائض منصبی کی ادائیگی، اپنی ذاتی ترقی اور قومی اور ملی خدمات کیلئے ہمارے دماغ اور ہمارے اعضاء مصروف رہیں۔ اسی طرح ہر وقت اور ہر ایک حالت میں ہماری زبان ذکر الٰہی سے تر رہے قلب سے ذکر اللہ جاری رہے۔ بدن کا ایک ایک رونگٹا یاد خدا میں مشغول ہو یہ بہت بڑی کامیابی ہے

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سَبَقَ الْمُفَرِّدُوْنَ مفرّدون سبقت لے گئے۔ (سب سے آگے نکل گئے)

حضرات صحابہ (رضی اللہ عنہم) نے عرض کیا۔ مفرّدون کون ؟

فرمایا۔ اَلذَّاكِرُوْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذَّاكِرَاتِ

وہ مرد اور عورتیں جو کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں

پس اصل کامیابی یہ ہے کہ ہم مُفَرِّدُوْنَ کے زمرہ میں داخل ہوں ہر ایک مومن
خصوصاً ہر ایک عالم اور ہر ایک طالب علم کی زندگی کا آخری مقصد اور نصب العین
یہی ہونا چاہیئے لیکن اس آخری مقصد میں کامیابی کی پہلی منزل یہ ہے۔ کہ
سید الکونین فخر الانبیاء رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم (روحی فداہ) نے دن رات
کے بدلنے والے اوقات اور انسانی زندگی کے مختلف حالات مثلاً سونے، جاگنے
باہر جانے اور گھر میں آنے وغیرہ میں جن دُعاؤں کی تعلیم دی ہے اور جو دُعائیں
آپ نے پڑھی ہیں وہ ہمیں یاد ہوں اور ان حالات اور ان اوقات میں ہم
ان کو پڑھتے رہیں۔

حضرات اکابر علماءؒ نے فرمایا ہے کہ جو مسلمان ان دُعاؤں کو اپنے اپنے
موقع پر پابندی سے پڑھتا رہے گا اس کا شمار ان میں ہو گا جن کی شان میں اللہ
تعالےٰ نے اَلذّٰکِرِیْنَ اللّٰہَ کَثِیْرًا وَّ الذّٰکِرٰتِ فرمایا ہے اور جن کو بشارت دی ہے

اَعَدَّ اللّٰہُ لَہُمْ مَّغْفِرَۃً وَّ اَجْرًا عَظِیْمًا ؕ (سورہ احزاب رکوع ۵)

ان کے لئے اللہ تعالیٰ نے مغفرت اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔

ہر ایک وقت اور ہر ایک حالت کے لیئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے کئی
کئی دُعائیں منقول ہیں مثلاً صبح یا شام کے وقت کبھی آپ نے ایک دُعا پڑھی کبھی
دوسری ایسے ہی سونے جاگنے کھانے پینے یا انسانی حاجت سے فراغت کے بعد

[1] حصن حصین فی آخر آداب الذکر

بازار یا کسی مجلس میں جانے یا واپس ہونے کے وقت اور اس طرح کے جملہ حالات میں کئی کئی دعائیں کتب احادیث میں منقول کی گئی ہیں۔ ان میں مختصر اور چھوٹی دعائیں بھی ہیں اور بڑی بڑی دعائیں بھی ہیں ان سب کا مجموعہ ایک ضخیم کتاب بن جاتا ہے یہاں ہم چھوٹی اور مختصر دعاؤں میں سے ایک ایک دعا نقل کرینگے جس کو آپ آسانی سے یاد کرسکیں اور اس پہلی منزل کو سہولت سے طے کرسکیں جن کو اللہ تعالےٰ زیادہ توفیق دے وہ "کتاب الاذکار والادعیۃ الماثورہ" مطالعہ فرمائیں۔ اس کتاب میں احقر نے کچھ زیادہ دعائیں جمع کردی ہیں مگر اتنی زیادہ نہیں کہ ان کا پڑھنا دشوار ہو۔ آسانی سے اپنے ورد میں رکھی جاسکتی ہیں

مزید دعائیں حصن حصین میں ہیں اس سے زیادہ دعائیں معارف الحدیث جلد پنجم میں مطالعہ کی جائیں۔ یہ مولانا محمد منظور صاحب نعمانی کی تصنیف ہے۔ اس میں ترجمہ بھی ہے اور شرح بھی، بہت مفید کتاب ہے۔

اللہ تعالےٰ ان سب مصنفین کو اور اُن کے طفیل میں اس حقیر و فقیر اور اُسکے متعلقین معاونین مخلصین کو جزائے خیر عطا فرمائے اور دین و دنیا میں برکتوں سے نوازے (آمین)

محمد میاں عفی عنہ

۱۹ ذی الحجہ ۱۳۹۰ھ

۱۶ فروری ۱۹۷۱ء

مختلف حالات اور صبح شام کے اوقات میں پڑھی جانے والی دعائیں

۱ جیسے ہی آنکھ کھلے یہ دعا پڑھیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ

حمد اس خدا کی جس نے ہمیں زندگی دی اس کے بعد
کہ وہ ہمیں موت دے چکا تھا (سلا چکا تھا) اور
(مرنے کے بعد) اسی کی طرف دوبارہ زندہ ہوکر جانا ہے

۲ جب صبح ہو تو کہیں

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَاشَرِیْكَ
لَهٗ. لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

۳ اسی طرح جب شام ہو تو کہیں

اَمْسَیْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَاشَرِیْكَ

لَهٗ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

(مطلب) اے اللہ ہم نے صبح کی (شام کی) اور صبح کی (شام) سارے ملک نے تیرے لیے (تیرے حکم کی تعمیل اور تیری رضا حاصل کرنے کیلیے تو ہی تمام کمالات کا مالک ہے) لہٰذا سب تعریف تیرے ہی لیے ہے نہیں ہے کوئی شریک اُس کا نہیں کوئی معبود اس کے سوا۔ اور اُسی کی طرف دوبارہ زندہ ہو کر جانا ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے عافیت کی درخواست کرتا ہوں دنیا میں اور آخرت میں

۴ صبح شام بسم اللہ بھی سات سات مرتبہ ورنہ تین تین مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ بہتر ہو کہ مغرب اور صبح کی نماز کے بعد پڑھا کریں ؛

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

اس اللہ کے نام سے جس کے نام کی برکت ساتھ ہو تو کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ نہ زمین میں۔ نہ آسمان میں اور وہ سننے والا تمام باتوں کا جاننے والا ہے

۵ جب قضاء حاجت کے لیے جائیں تو کہیں

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

بسم اللہ اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں پلیدی سے اور
تمام خبیثوں سے (مثلاً خبیث روحیں شیاطین اور خبیث جنات وغیرہ)

پھر بایاں پاؤں پہلے رکھیں اور اس طرح بیٹھیں کہ قبلہ کیطرف نہ منہ ہو نہ پیٹھ

۶ جب قضاء حاجت سے فارغ ہو جائیں تو دایاں پیر پہلے نکالیں اور یہ دعاء پڑھیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ

حمد اُس اللہ کی جس نے دفع کیا مجھ سے اس پلیدی کو اور عافیت دی مجھ کو

اسکے علاوہ یہ بھی کہہ لیں غُفْرَانَكَ اے اللہ تیری بخشش چاہتا ہوں
اور صرف غفرانك کہہ لیں تب بھی سنت پر عمل ہو جائے گا

۷ وضو کے لیے کسی اونچی جگہ پر قبلہ رُو بیٹھیں شروع میں بسم اللہ پڑھیں اور وضو کے درمیان میں یہ دعاء پڑھتے رہیں۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ

اے اللہ میرے گناہ بخش دے میرے لیے میرے مکان میں وسعت اور
میرے لیے میرے رزق میں برکت عطا فرما۔

۸ جب وضو سے فارغ ہوں تو آسمان کی طرف نظر اٹھا کر یہ دعا پڑھیں

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِىْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ط

میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ تعالے کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور میں شہادت دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اے اللہ مجھے ان لوگوں میں شامل کردے جو بہت توبہ کرنے والے ہیں (اور تیری طرف بہت زیادہ رجوع رہنے والے ہیں) اور ان میں شامل کردے جو پاک صاف رہنے والے ہیں

۹ افضل یہ ہے کہ وضو مکان پر کریں جب وضو کرکے مسجد جائیں گے تو ہر قدم پر دس درجے بڑھیں گے۔ اور دس گناہ معاف ہوں گے۔

جب مکان سے نکلیں تو کہیں

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ

بسم اللہ میں نے بھروسہ (اور اعتماد کیا) اللہ پر۔ میری اپنی نہ کوئی طاقت ہے نہ قوت مگر اللہ کی مدد سے اور اس کے فضل وکرم سے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم جب مکان سے باہر تشریف لے جاتے تھے تو آسمان

کی طرف نظر اٹھاتے اور فرمایا کرتے تھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ یُجْهَلَ عَلَیَّ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس سے کہ میں خود بھٹکوں یا میں بھٹکا دیا جاؤں یا میں خود لغزش کروں یا لغزش میں ڈال دیا جاؤں یا میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے۔ یا میں جہالت کروں (کسی سے لڑوں یا گالی گلوج کروں) یا مجھ پر جہالت کی جائے (کہ مجھ سے کوئی لڑائی یا گالی گلوج کرے)

۱۰ افضل پر افضل اور نور علی نور یہ ہے کہ راستہ میں درود شریف کلمہ طیبہ اور کلمہ شہادت یا یہ پڑھتے رہیں

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

میں اعتراف کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی ذات تمام نقائص سے پاک ہے اور تمام خوبیاں اور کمالات اُس کے لیئے ہیں جملہ نقائص سے پاک اللہ جو بہت عظمت والا ہے۔ میں مغفرت چاہتا ہوں اللہ سے

یاد ہو تو یہ بھی کہتے رہیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا

اے اللہ میرے دل میں نور بھر دے۔ میری نگاہ میں نور اور میری سماعت میں نور عطا فرما۔ اے اللہ مجھے نور عطا فرما۔ اے اللہ عظمت بخشدے میرے نور کو (بڑھا دے)

11 جب مسجد میں داخل ہوں تو دایاں پاؤں اندر رکھیں ساتھ ساتھ یہ دعا پڑھیں

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

اے اللہ میرے گناہ بخشدے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھولدے

بہتر یہ ہے کہ درود شریف کے ساتھ ملا کر یہ دعا اس طرح پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور انکی آل و اولاد اور انکے ساتھیوں پر برکت نازل فرما اور سلام نازل فرما۔ اے اللہ میرے گناہ بخش دے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے

مسجد میں داخل ہونے کے بعد آہستہ سے کہے

اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ

سلام ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر

(۱۲) جب مسجد سے نکلیں تو بایاں پاؤں پہلے نکالیں اور کہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ

اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد پر اور حضرت کی آل اولاد پر
اے اللہ میرے گناہ بخش دے اور میرے لیے اپنے فضل وکرم کے
دروازے کھول دے

(۱۳) جب اپنے مکان میں داخل ہوں تو یہ پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا

اے اللہ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ میرا اندر جانا خیر وبرکت
والا ہو اور باہر آنا خیر وبرکت والا ہو۔ اللہ کے نام پر ہم اندر جاتے ہیں
اور اللہ کے نام پر باہر آئیں گے اور اللہ پر جو ہمارا رب ہے ہم نے بھروسہ کیا ہے

پھر اہل خانہ کو سلام کریں۔

(۱۴) جب اذان سنو تو بہتر یہ ہے کہ اپنا کام روک دو۔ مطالعہ کر رہے ہو تو اس کو بھی بند کر دو۔ اور اذان کی طرف متوجہ ہو جاؤ۔ مؤذن اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہے تو تم بھی اسی طرح کہو۔ البتہ بہتر یہ ہے کہ شہادتین کے بعد یہ بھی کہتے رہو۔

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا

میں راضی ہوں اللہ پر از روئے (بلحاظ) رب ہونے کے اور حضرت
محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر (بلحاظ) از روئے رسول ہونے کے اور اسلام
پر بلحاظ (از روئے) دین کے

اور جب موذن حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کہے تو اس کے جواب میں کہو

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

میری نہ طاقت ہے نہ قوت مگر اللہ کے عطا کرنے سے

پھر موذن اللّٰہُ اَکْبَر اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ پکارے تو تم بھی آہستہ سے اسی طرح کہو

اذان صبح میں جب موذن اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم کہے تو جواب میں کہو

صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ وَبِالْخَیْرِ اَصَبْتَ

تم نے سچ کہا نیکی کی بات کہی اور بھلائی کی بات پر ٹھیک پہنچے (بہت
ٹھیک بات کہی)

تکبیر کے وقت تکبیر کہنے والا کہے۔
قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ
نماز (جماعت) کھڑی ہوگئی

سننے والوں کو کہنا چاہیئے۔ اَقَامَہَا اللّٰہُ وَاَدَامَہَا

اللہ اس کو قائم رکھے اور ہمیشہ رکھے (قائم و دائم رکھے)

۱۵ اذان ختم ہو جائے تو یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ط

اے اللہ اے رب اُس پکار کے جو مکمل پکار ہے اور رب اُس نماز کے جو قائم ہے (جو اس وقت حاضر ہے) عطا فرما محمدؐ کو وسیلہ اور فضیلت اور ان کو مبعوث فرما (پہنچا) مقام محمود پر جس کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے۔ اور ہمیں ان کی شفاعت نصیب فرما۔ قیامت کے دن، بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا ـــــ

(۱۶) جب نماز شروع کرنی ہو تو یہ آیتیں پڑھو (تکبیر تحریمہ سے پہلے)

اِنِّىْ وَجَّهْتُ وَجْهِىَ لِلَّذِىْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلَاتِىْ وَنُسُكِىْ وَمَحْيَاىَ وَمَمَاتِىْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

میں نے موڑ لیا اپنا رُخ اُس ذات کی طرف جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو سب طرف سے ہٹ کر۔ اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔ میری قربانی میرا جینا اور میرا مرنا اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا اُس کا کوئی شریک نہیں ہے اور مجھے اسی کا حکم کیا گیا۔ اور میں فرماں برداروں میں ہوں

۱۷ سلام پھیرنے کے بعد نماز صبح اور نماز مغرب کے بعد جب سلام پھیر چکو تو التحیات پڑھنے کی نشست پر اسی طرح بیٹھے ہوئے دس دس مرتبہ کلمۂ توحید پڑھو۔ کلمہ توحید یہ ہے۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

صبح اور مغرب کی نمازوں کے علاوہ باقی نمازوں کے بعد بھی یہ کلمہ کم از کم ایک دفعہ پڑھ لو ساتھ میں یہ دعا بھی پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ

اے اللہ نہیں ہے کوئی روکنے والا اُس چیز کا جو تو عطا کرے
نہیں ہے کوئی عطا کرنے والا اُس چیز کا جو تو روک دے اور نہیں
نفع دیتی کسی صاحبِ دولت کو تیرے مقابلہ میں اس کی دولت

پھر فرضوں کے بعد یا سنتوں سے فارغ ہو کر تسبیح فاطمہ پڑھو یعنی سُبْحَانَ اللہِ ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ مرتبہ اَللہُ اَکْبَرُ ۳۳ مرتبہ پھر ان تینوں میں سے کوئی ایک کلمہ کہہ کر سو پورے کرو (اور بہتر یہ ہے کہ کلمہ توحید لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحیی ویمیت وھو علی کل شیء قدیر) پڑھ کر سو کی گنتی پوری کرو۔

۱۸ مغرب کی اذان سنو تو کہو

کتابستان دہلی ۶

اللهم هذا اقبال ليلك وادبار نهارك واصوات دعاتك فاغفرلي

اے اللہ یہ تیری رات کی آمد ہے اور تیرے دن کی واپسی اور تیرے پکارنے والوں کی آوازیں ہیں۔ پس میری مغفرت فرما۔

(۱۹) سونے کے وقت باوضو سونا افضل ہے۔ لیٹنے سے پہلے بستر کو جھاڑ لینا چاہیے۔ جب لیٹنے لگو تو یہ دعا پڑھو

رب قني عذابك يوم تبعث عبادك اللهم باسمك اموت واحيى

اے میرے پروردگار مجھے اپنے عذاب سے محفوظ رکھ اس روز جب تو اپنے بندوں کو اٹھائے (مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کرے) اے اللہ میں تیرے نام پر مرتا ہوں (سوتا ہوں) اور تیرے ہی نام پر زندہ رہوں گا (سونے کے بعد بیدار ہوں گا)۔

یاد ہو تو یہ دعا پڑھو۔

باسمك ربي وضعت جنبي وبك ارفعه ان امسكت نفسي فارحمها وان ارسلتها فاحفظها بما تحفظ به

عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ

اے میرے پروردگار تیرے نام پر رکھی ہے میں نے اپنی کروٹ
اور تیرے ہی حکم سے میں اُس کو اٹھاؤں گا (اے اللہ) اگر
تو میری جان قبض کرے تو اس پر رحم فرما اور اگر تو مہلت دے
(زندہ جگادے) تو اس کی حفاظت فرما جس طرح تو اپنے نیک
بندوں کی حفاظت کرتا ہے

پھر اپنی داہنی کروٹ پر لیٹو داہنا ہاتھ سر کے نیچے رکھو اور کسی کو پریشان کیے
بغیر ممکن ہو تو قبلہ رو لیٹو۔

تسبیح فاطمہ یعنی سُبحانَ اللہ ۳۳ مرتبہ الحمد للہ ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر
۳۴ مرتبہ اور آیۃ الکرسی ایک مرتبہ پڑھنا اس وقت بھی مستحب ہے اور یہ بھی
مستحب ہے کہ قل ھو اللہ احد ایک مرتبہ۔ قل اعوذ برب الفلق ایک مرتبہ
اور قل اعوذ برب الناس ایک مرتبہ پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کرلو
اور یہ ہاتھ سر سے پاؤں تک بدن کے تمام اگلے حصہ پر پھیر لو اس طرح تین
مرتبہ کرو۔

۲۰ کھانے کے وقت جب کھانا شروع کرو تو کہو

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ

اللہ کے نام کے ساتھ اور اس بھروسہ پر کہ اللہ تعالیٰ برکت دیگا

داہنے ہاتھ سے اور اپنی طرف سے کھانا کھاؤ اگر شروع میں بسم اللہ کہنا بھول جاؤ تو جب یاد آئے یہ کہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ

بسم اللہ اول میں بھی اور آخر میں بھی

(۲۱) جب کھانے سے فارغ ہو جاؤ تو یہ کہو

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا

اے اللہ تیرے ہی لیے ہے حمد بہت بہت حمد پاکیزہ بابرکت حمد نہ کفایت کی گئی (کہ پوری پوری حمد ہو گئی جس کو کافی قرار دیا جاسکے) اور نہ چھوڑی گئی (کہ آیندہ حمد نہ ہو سکے بلکہ ہمیشہ ہمیشہ رہے گی) اور نہ اس سے بے نیازی ہے۔ اے ہمارے رب

یا یہ دعا پڑھ لو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

حمد اس اللہ کی جس نے ہمیں کھلایا جس نے ہمیں پلایا اور جس نے ہمیں مسلمان بنایا۔ (فرماں برداروں کے زمرہ میں شامل کیا)

۲۲ اگر کسی کے یہاں دعوت کا کھانا کھاؤ تو یہ بھی کہو

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ

اے اللہ تو کھلا اس کو جس نے مجھے کھلایا اور سیراب کر
اس کو جس نے مجھے سیراب کیا

۲۳ پانی پینے کے وقت کہو: بِسْمِ اللّٰهِ کہو داہنے ہاتھ میں
برتن لے کر بیٹھ کر پیو اور تین سانس میں پیو۔ اور جب سانس لو تو برتن کو منہ
سے جدا کر لو۔

۲۴ جب بازار میں داخل ہو تو کہو

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ وَ
خَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُصِيْبَ فِيْهَا يَمِيْنًا فَاجِرَةً اَوْ صَفْقَةً
خَاسِرَةً

بسم اللہ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بازار کی
خوبی کا اور جو کچھ اس بازار میں ہے اس کی خوبی اور بھلائی
کا اور تیری پناہ لیتا ہوں اس بازار کے شر سے اور جو کچھ اس بازار
میں ہے اسکے شر سے اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ میں جھوٹی

قسم کھاؤں یا کوئی ایسا سودا کروں جو گھاٹے والا ہو۔

اس دعا کے علاوہ کلمہ توحید بھی پڑھو یعنی یہ کلمہ بھی پڑھو۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کی بہت فضیلت بیان فرمائی ہے۔

۲۵ جب کوئی نیا کپڑا پہنو تو کہو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ

سب تعریف اس خدا کی جس نے پہنایا مجھ کو یہ لباس اور دیا مجھ کو بغیر میرے کسی حیلے اور بغیر قوت کے (یعنی) اللہ کی مدد نہ ہوتی تو نہ میری تدبیر کارگر ہوتی نہ میری طاقت کارآمد ہوتی ۔

۲۶ جب کپڑا اتارو تو بسم اللہ کہہ لو۔

حدیث شریف میں ہے کہ اس وقت بسم اللہ کہنا پردہ بن جاتا ہے۔ جنات اس کی برہنگی نہیں دیکھ سکتے۔

سلسلۂ سفر کی دعائیں

۲۷ جب سواری پر **سوار ہو** تو تین مرتبہ آہستہ سے اللہ اکبر کہو پھر یہ دعا پڑھو۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ ۝ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝

اللہ کا شکر ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارے قابو میں کر دیا اور (واقعہ یہ ہے کہ) ہم (تنہا خدا کی مدد کے بغیر) اس کو اپنے بس میں نہیں کر سکتے تھے اور ایک دن ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

۲۸ اور جب **سفر پر نکلو** تو اللہ تعالیٰ سے دعا کرو

اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا ھٰذَا السَّفَرَ وَاطْوِعَنَّا بُعْدَہٗ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَاٰبَۃِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ وَالْوَلَدِ

کتابستان دہلی ۶

اے اللہ ہمارے لیے اس سفر کو آسان کر دے اور اس کی دُوری کو طے کرا دے۔ اے اللہ تو ہی سفر میں میرا ساتھی ہے اور میرے پیچھے تو ہی میرے گھر والوں کا دیکھنے والا ہے اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں سفر کی پریشانی سے اور تکلیف دہ منظر کے دیکھنے سے اور اس سے کہ میری واپسی مال، اہل خانہ اور بچوں کے بارے میں برائی کے ساتھ ہو ـــــــ

۲۹ جب کسی منزل پر اُترو تو کہو

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

میں پناہ لیتا ہوں اللہ تعالےٰ کے پورے پورے کلموں کی تمام مخلوق کے شر سے

۳۰ اور جب سفر سے لوٹو تو کہو

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

تنہا اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ اس کا کوئی شریک نہیں اسی کا ملک ہے اور اسی کے لیے حمد ہے وہ ہر چیز پر

قادر ہے۔ ہم سفر سے لوٹ رہے ہیں۔ توبہ کر رہے ہیں۔
اپنے رب کی عبادت کرنا اور اس کی حمد کرنا ہمارا کام ہے

۳۱ جب کسی **دوسرے کو رخصت** کرو تو کہو

أَسْتَوْدِعُ اللهَ دِيْنَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ أَعْمَالِكَ

میں اللہ کے سپرد کرتا ہوں تیرا دین تیری قابل حفاظت
چیزیں اور تیرے اعمال کے خاتمے۔ (اور انجام)

۳۲ جب کسی **مصیبت زدہ** کو دیکھو تو کہو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا

شکر اس اللہ کا جس نے مجھے عافیت میں رکھا ہے اس
مصیبت سے جس میں تجھ کو مبتلا کیا ہے اور اپنی بہت سی
مخلوق پر اس نے مجھے فضیلت بخشی ہے۔ (یہ سب اس کا
کرم ہے میرا کوئی کمال نہیں)

(یہ دعا خاموشی سے اس طرح پڑھو کہ مصیبت زدہ نہ سنے)

۳۳ جب کسی **شہر میں داخل ہو** تو کہو

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْھَا (تین دفعہ)

اے اللہ ہمارے لئے اس شہر میں برکت
دے اور اس کو ہمارے واسطے مبارک کر

۲۴ جب کسی مجلس سے اُٹھو تو کہو

سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ

اے اللہ میں تیری پاکی بیان کرتا ہوں اور تیری حمد کرتا ہوں تیرے
سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں

ایک مفید بات

عربی سے ناواقف سادہ مسلمان جو اصل عربی دعائیں یاد نہ کر سکیں،
وہ اگر ان دعاؤں کا مضمون یاد رکھیں اور اپنے الفاظ میں ان کو ادا
کر دیں تو توقع ہے کہ انشاء اللہ وہ بھی مستحق اجر ہوں گے اور دعا کی
برکت سے محروم نہ رہیں گے۔

بندہ ناچیز، حقیر و فقیر۔ محمد میاں عفی عنہ

کتابستان دہلی ۶